101117 ـ پتہ چلا كہ ايك شخص لڑكى سے منگنى كرنا چاہتا ہے تو كيا اس كے ليے لڑكى كا رشتہ طلب كرنا جائز ہے ؟

سوال

مجھے ايك ديندار دينى بہن اچھى لگى اور ميں نے اس سے منگنى كرنے كى نيت كى ليكن كچھ ہى عرصہ بعد علم ہوا كہ اس سے كوئى اور شخص بھى منگنى كرنا چاہتا ہے، كيا ميرے ليے اس سے قبل اس لڑكى كا رشتہ طلب كرنا جائز ہے يا نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اگر آپ كے ليے علاوہ كسى اور شخص نے اس لڑكى كا رشتہ طلب نہيں كيا تو آپ كے ليے اس كا رشتہ طلب كرنے ميں كوئى حرج نہيں ہے.

ليكن اگر آپ كے علاوہ كسى اور شخص نے اس سے منگنى كى ہے تو پھر آپ كے ليے اس لڑكى كا رشتہ طلب كرنا اس وقت تك جائز نہيں جب تك آپ اس شخص سے اجازت نہ لے ليں، يا پھر وہ شخص اس سے منگنى ختم كر دے، يا پھر لڑكى خود ہى اس سے رشتہ كرنے كا انكار كر دے.

امام بخارى اور امام مسلم رحمہ اللہ نے ابن عمر رضى اللہ تعالى عنہما سے روايت كيا ہے كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" كوئى شخص بھى اپنے بھائى كى منگنى پر منگنى نہ كرے حتى كہ اس سے قبل منگنى كرنے والا شخص اسے چھوڑ دے يا پھر اسے منگنى كرنے كى اجازت دے دے "

صحيح بخارى حديث نمبر (5142) صحيح مسلم حديث نمبر (1412).

امام نووى رحمہ اللہ مسلم كى شرح ميں اس حديث حديث كى شرح كرتے ہوئے لكھتے ہيں:

" يہ احاديث اپنے كسى مسلمان بھائى كى منگنى پر منگنى كرنے كى حرمت پر واضح حرمت كى دليل ہيں، علماء كا اتفاق ہے كہ جب رشتہ طلب كرنے والے كا رشتہ منظور كر ليا جائے اور وہ شخص اسے منگنى كى اجازت بھى نہ دے اور نہ ہى اس لڑكى كا رشتہ چھوڑے تودوسرے شخص كے ليے رشتہ طلب كرنا حرام ہے...

اور ان کا اس پر بھی اتفاق ہے کہ جب وہ شخص اس لڑکی میں رغبت نہ رکھتے ہوئے اسے چھوڑ دے اور اسے اجازت دے دے تو منگنی پر منگنی جائز ہوگی، احادیث میں اس کی صراحت پائی جاتی ہے " انتہی مختصرا

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اگر کوئی شخص جانتا ہو کہ دوسرا شخص اس لڑکی سے منگنی کرنا چاہتا ہے تو کیا وہ خود اس کا رشتہ طلب کر سکتا ہے؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" اگر اس شخص نے ابھی اس کے خاندان والوں سے رشتہ طلب نہیں کیا تو دوسرے شخص کے لیے اس لڑکی کا رشتہ طلب کرنے میں کوئی حرج نہیں وہ اس سے پہلے رشتہ طلب کر سکتا ہے.

لیکن اگر اس نے رشتہ طلب کر لیا ہے تو پھر اس سے جائز نہیں کہ پہلے کی منگنی ہو اور دوسرا شخص رشتہ طلب کرے لیکن اگر پہلے شخص کو انکار کر دیا گیا ہو یا پھر وہ شخص اجازت دے دے یا اسے چھوڑ دے (یعنی جب انکار کر دیا گیا ہو) عورت کے گھر والوں نے اسے انکار کر دیا ہو (یا اجازت دے دے) جو شخص اس لڑکی کا رشتہ لینا چاہتا ہے وہ پہلے شخص کے پاس جائے اور اس سے جا کر کہے: مجھے پتہ چلا ہے کہ تم فلان لڑکی سے منگنی کرنا چاہتے ہو آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس کا رشتہ طلب نہ کریں بلکہ میرے لیے چھوڑ دیں

(یا پھر چھوڑ دے) یعنی اسے پتہ چل جائے کہ اس نے کسی دوسری عورت سے شادی کر لی ہے اور اس کا رشتہ نہیں لینا چاہتا؛ کیونکہ کچھ لوگ اپنے رشتہ داروں سے کسی لڑکی کا رشتہ طلب کرتے ہیں لیکن انہیں جلد جواب نہیں دیا جاتا تو وہ کسی دوسری عورت سے شادی کر لیتے ہیں.

اس لیے اگر علم ہو جائے کہ اس شخص نے اپنے لیے رشتہ طلب کرنے والی عورت کو چھوڑ دیا ہے تو کسی دوسرے شخص کے لیے اس عورت سے منگنی کرنے کا حق حاصل ہے " انتہی

ماخوذ از: فتاوی نور علی الدرب.

واللہ اعلم .